تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 27, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایس این سی ڈبلیو ایس میں 'ریسرچ اینڈ نیریٹیو اسٹریٹیجی: آئیڈینٹفائنگ اینڈ کاؤنٹرنگ ڈیجیٹل وائیلنس' کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد

سروجنی نائیڈو سینٹر فار وومین اسٹڈیز (ایس این سی ڈبلیو ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سبجیکٹ ایسوسی ایشن نے بین الاقوامی تانیثی حقوق کی تنظیم سی آر ای اے کے اشتراک سے 'ریسرچ اینڈ نیریٹیو اسٹریٹیجی: آئیڈینٹی فائنگ اینڈ کاؤنٹرنگ ڈیجیٹل وائلینس' کے موضوع پر مورخہ پچیس فروری دو ہزار پچیس کو ایک اہم ورکشاپ منعقد کیا۔

ورکشاپ کے سرپرست پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی باوقار رہنمائی میں پروگرام منعقد ہوا۔محترمہ شبھانگی مشرا (ایم اے جینڈر اسٹڈیز فائنل ایئر طالبہ) پروگرام کی ناظم تھیں۔ سینٹر کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر نشاط زیدی کی استقبالیہ تقریر سے اجلاس کا آغاز ہوا۔انھوں نے کہا کہ 'ڈیجیٹل تشدد جیسے اہم مسئلے پر تبادلہ خیال کے لیے سی آر ای اے کے ساتھ اشتراک سے ہمیں یک گونہ مسرت کا احساس ہورہا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ ہم نے اپنے تمام طلبہ سے اس میں شرکت کے ساتھ ساتھ زیادہ شمولیت والا اور زیادہ محفوظ آن لائن ماحول کی تعمیر میں تعاون دینے کی اپیل کی ہے۔

ورکشاپ کی میزبان تسہیل کار ڈاکٹر عنبرین جمالی نے کہا کہ ''آن لائن ہرسانی سے نمٹنے اور سب کے لیے محفوظ ڈیجیٹل استعمال کی ایجاد میں یہ ورکشاپ طلبہ کو تبدیلی عامل بنانے کی راہ میں آسانی پیدا کرے گا۔انھوں نے مزید کہا کہ ''ڈیجیٹل تشدد کی نزاکتوں کو سمجھنا اور ان کے تدارک کے لیے موثر تدابیر وضع کرنا آج کے عہد کا تقاضا ہے۔''

ورکشاپ میں چھ شعبوں یعنی اول ڈیجیٹل تشدد کے منظر اور اس کے خاکے کو سمجھا: سائبر تعاقب، آن لائن ہراسانی، عاشقی اور غلط اطلاعات کے پھیلانے سمیت ڈیجیٹل تشدد کی مختلف شکلوں کا جائزہ، دوم ڈیجیٹل تشدد کے مطالعہ کے لیے تحقیقی طریقیات : ڈیجیٹل تشدد کے عام ہونے اور اس کے اثرات کا تجزیہ کرنے اور انھیں دستاویزی صورت دینے کے لیے موثر تحقیقی تدابیر کی آموزش، سوم موثر کاؤنٹر بیانیے تیار کرنا: مضر فرسودہ تصورات اور آن لائن کے غلط استعمال کو ختم کرنا اور اسے چیلنج کرنے کے لیے موثر بیانے خلق کرنا، چہارم مداخلت اور انسداد کی تدابیر: ڈیجیٹل تشدد کے متاثرین کو مدد فراہم کرنا اور ڈیجیٹل تشدد کے مستقبل میں واقعات نہ ہوں اس کے لیے عملی تدابیر کو شناخت کرنا۔

ڈگنیٹی ان ڈیفرینس اور سی آر ای اے تنظیموں کے خصوصی ماہرین نے اس امر پر اظہار خیال کیا کہ روز افزوں مربوط ہوتی دنیا میں ڈیجیٹل دنیا خاص طور سے خواتین اور پسماندہ برادریوں کے لیے مختلف قسم کے تشدد کو جنم دینے والی زمین بن گئی ہے۔ورکشاپ کا مقصد ہے کہ سمجھنے،شناخت کرنے اور موثر انداز میں ڈیجیٹل تشدد کی روک تھام میں شرکا ضروری معلومات اور آلات سے آراستہ ہوں۔یہ ورکشاپ جنسی مساوات کے فروغ اور خواتین کے خلاف تشدد کے مسائل حل کرنے کے تئیں ایس این سی ڈبلیو ایس کے جاری عہد کا ایک حصہ ہے۔

اس سال ایس این سی ڈبلیو ایس نے اپنی پچیسویں سالگرہ منائی ہے اور ریسرچ،حمایت وتائید اور بااختیاری کے تئیں عہد کے طور پر اہم سنگ میل بتایا ہے۔جینڈر اسٹڈیز کی گارگی مشرا کے اظہار تشکر پر ورکشاپ اختتام پذیر ہوا۔

طلبہ رضا کار کے طور پر وبھو،ضوبا،شوبھانگی،منسی اور گرگی نے پروگرام کے انعقاد میں اپنا قیمتی تعاون پیش کیا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی